بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید فضل الرحمن

# فرہنگِ سیرت

﴿۳﴾

اس سلسلے کی دو اقساط السیرہ کے شمارہ ۸ اور ۹ میں شائع ہو چکی ہیں، اور مزید اضافوں کے ساتھ یہ کام کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکا ہے، اس موضوع پر کام ابھی جاری ہے، اور اسی سلسلے کی ایک قسط اس شمارے میں پیش کی جا رہی ہے۔ ادارہ

## باب الف

**آبارُ الاَعْراب** : الاجفر اور فید کے درمیان الاجفر سے ۵ میل پر ایک جگہ۔

**آبِلْ**: اس نام کے چار مقامات ہیں، ان میں سے ایک حمص کی بستیوں سے ایک بستی کا نام ہے جو حمص سے ۲ میل کے فاصلے پر قبلے کی سمت میں واقع ہے۔

**الآرَامُ**: مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

**آرَۃُ**: یہ تین جگہ ہے، ۱۔ اندلس میں ایک جگہ، ۲۔ بحرین میں ایک شہر، ۳۔ مکے اور مدینے کے درمیان حجاز کا ایک پہاڑ جو قدساً کے مقابل ہے۔

**الآطَامُ**: قلعے، واحد اُطُمٌ

**آیِلُ**: مکے کے راستے میں نقرہ کے نواح میں ایک پہاڑ۔

اَبَّا: غزوۂ قریظہ کے موقع پر جب آپ ﷺ بنی قریظہ آئے تو آپ ان کے کنوؤں میں سے اَبَّا نامی کنویں پر اترے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کوفہ اور قصر ابن ھبیرۃ کے درمیان ایک نہر کا نام ہے، اور البطیحہ میں بھی اسی نام کی ایک بڑی نہر ہے۔

اَبَارُ: یمن میں ایک جگہ، کہا جاتا ہے کہ بلاد بنی سعد سے آگے ایک جگہ ہے، حدیث میں اس کا ذکر ہے۔

الاَبَارِقُ: یہ اَبْرَقُ کی جمع ہے۔ اور ابرق اس پہاڑ کو کہتے ہیں جس میں ریت اور پتھر ملے ہوئے ہوں۔

اَبَارِقُ بَیْنَةَ: رُوَیْثَہ کے قریب ایک جگہ۔

اَبَانُ: فید کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

اَبَا نَانُ: یہ ابان کا تثنیہ ہے، یہ دو پہاڑ ہیں، ان میں سے ایک کا نام اَبَانُ الْاَبْیَضُ ہے جو بنی فزارہ کا ہے اور دوسرا اَبَانُ الْاَسْوَدُ ہے جو بنی اسد کا ہے، دونوں کے درمیان دو یا تین میل کی مسافت ہے۔

ابو دُلاَمَۃ: دیکھئے دُلاَمَۃ۔

الاَبْرَقَانِ: بصرہ سے مکہ جانے والے راستے پر مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔

اَبْوَی: بصرہ سے مکہ کے راستے میں واقع دو بستیوں کا نام جو طسم اور جدیس قبیلوں کی طرف منسوب ہیں۔

الاَثَمُ: بنی سلیم کے پتھریلے علاقے کا ایک پہاڑ۔ کوفے کے حاجیوں کی ایک منزل۔

الاَثْلَۃُ: مدینے کے قریب ایک جگہ، بغداد کے مغربی جانب ایک فرسخ (۳ میل) کے فاصلے پر ایک بستی۔

اَثُوْرُ: موصل کا قدیم نام۔

الاَثَیْدَاءُ: عکاظ میں ایک جگہ۔

اُثَیْفِیَۃُ: ارض یمامہ میں بنی کلیب بن یربوع کی ایک بستی۔

الاَجَامُ: قلعے۔ واحد اُجُمٌ

الاَجَاوِلُ: وَدَّانُ کے قریب ایک جگہ۔

الاَجْفُرُ: بہت وسیع کنواں، فہد اور الخزیمیہ کے درمیان ایک جگہ، اس کے اور فہد کے درمیان مکہ کی طرف سے ۳۶ فرسخ کی مسافت، بنی یربوع کے پانی کی جگہ کا نام بھی الاجفر ہے۔

اَجْذَالُ: بدر جاتے ہوئے مدینے سے پانچ برید (۶۰ میل) پر ایک جگہ۔

اَجْرَبُ: مدینے کے نواح میں جُہینہ کی منازل میں سے ایک جگہ کا نام۔

اَجْرَادُ: یہ جَرَدُ کی جمع ہے۔ ایسی زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو۔

اَجَشّ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

اُجُمّ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ، اجم اس قلعے کو کہتے ہیں جسے مدینے کے لوگ چھوٹے پتھروں سے بناتے تھے۔

اَجوِیَۃُ: یمامہ کے نواح میں بنی نُمَیر کے پانی کی جگہ۔

الاَجیَابُ: جُبّ کی جمع، جب کنویں کو کہتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ مشہور حِمَی ضَرِیۃ کے قریب پانی کی ایک جگہ ہے۔

اَحبَابُ: مدینے کے نواح میں السوارقیۃ کے ایک جانب واقع ایک شہر۔

اَحجارُ الزَّیت: الزَّوراء کے قریب مدینے میں ایک جگہ جہاں نماز استسقاء ادا کی جاتی تھی۔

الاَحدَبُ: دیار بنی فزارہ میں ایک پہاڑ۔

اَحرَادُ: مکہ کا ایک قدیم کنواں۔

اَحرُض: جبال ھُذَیل میں ایک جگہ، جو شخص یہاں کا پانی پی لیتا اس کا معدہ خراب ہو جاتا، اسی لئے اس جگہ کا نام اَحرُض مشہور ہو گیا۔

اَحسَنُ: یمامہ اور حمٰیِ ضَریَّۃ کے درمیان واقع ایک بستی کا نام۔

الاَحقاف: ابن عباس کہتے ہیں کہ ارض مَھرَۃُ اور عُمَانُ کے درمیان ایک وادی، ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عُمَانُ سے حضر موت تک ریتیلے علاقے کو الاحقاف کہتے ہیں۔

اِحلِیلُ: مکے کے قریب تہامہ کی ایک وادی، بلاد کنانہ کی ایک وادی۔

الاَحیَاءُ: ثَنِیَّۃُ المَرَۃِ کے زیریں علاقے میں پانی کی ایک جگہ، جہاں حضرت عبیدہ بن الحارث بن المطلب نے لشکر کشی کی تھی۔

اَخزَمُ: مدینے کے قریب الروحاء اور ملل کے نواح کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

اَدَامُ: مکہ کی مشہور وادیوں میں سے ایک وادی۔

اُدُمّ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی۔

اَذَافِرُ: قبیلہ طَیّ ءکا پہاڑ، جہاں نہ کھجور ہوتی ہے اور نہ زراعت۔

اَرَاکٌ: مکہ کے قریب، غیقہ سے متصل ایک وادی، اصمعی کہتے ہیں کہ یہ ہذیل کے پہاڑ کا نام ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ نَمِرَۃ میں ایک جگہ ہے۔

اَرَالٌ: ہذیل کے ایک پہاڑ کا نام۔

اَرْثَدُ: مکے اور مدینے کے درمیان (وادی الابواء میں) ایک وادی کا نام۔

اَرْوَانُ: مدینے کے ایک کنویں کا نام۔ حدیث میں اس کا ذکر آتا ہے۔

اُرَیْمُ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔

اُسَاهِمُ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ۔

اَشْدَاخُ: مدینے کے نواح میں واقع وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

الاَشْعَرُ: مکے اور مدینے کے درمیان حجاز کا ایک مشہور پہاڑ۔

اصحاب الایکہ: اس سے اصحاب مدین یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم مراد ہے، جس نے اللہ تعالیٰ کی توحید کا انکار کیا، اپنے پیغمبر حضرت شعیبؑ کی تکذیب کی، اور ناپ تول میں کمی کر کے اپنے ساتھ زیادتی کی اور دوزخ کے مستحق بنے، ان کی بستی بھی قوم لوط کی بستی کے قریب تھی، ان کو عذاب یوم الظلہ (سائے کے دن کا عذاب) سے ہلاک کیا گیا۔

اُضَاعَی: بلاد عُذْرَۃ میں ایک وادی۔

الاَضْوَجُ: مدینے میں جبل احد کے قریب ایک جگہ۔

اَضْوَحُ: یمن میں زبید کے نواح میں واقع قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

اَطْحَلُ: مکے کے ایک پہاڑ کا نام۔

اَطْرَبُ: حنین کے قریب ایک جگہ۔

اُطُمْ: قلعہ، اس کی جمع آطَام آتی ہے، مدینے کے قلعوں کو اکثر اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اُطُمُ الاَضْبَط: الاَضْبَطُ بن قُرَیْع بن عوف بن کعب بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم کا قلعہ۔

اَعْشَارُ: مدینے کی وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

اَعْشَاشُ: بلاد بنی تمیم میں بنی یربوع بن حنظلہ کی ایک جگہ۔

الاَغْلَابُ: مکہ اور ساحل بحر کے درمیان عک بن عدنان کی زمین۔

اَغْیَارُ: مدینے اور فید کے درمیان بلاد غطفان میں ایک پہاڑ۔

الاَفْرَاقُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

الاُقْحُوَانَۃ: مکے کے قریب بئر میمون اور بئر ابن ہشام کے درمیان ایک جگہ، بصرہ اور النِبَاجُ کے درمیان

ایک جگہ، بلاد بنی تمیم کی ایک مشہور جگہ، بلاد بنی یَرْبُوع میں پانی کی ایک جگہ، ارض دمشق میں بحیر طبریہ کے کنارے پر، اردن کی ایک جگہ۔

اَقُرٌ: عرفات میں ایک جگہ یا پہاڑ کا نام۔

الاَقْرَع: مکے اور مدینے کے درمیان جبل الاشعر کے قریب ایک پہاڑ۔

اَلاَبٌ: مدینے کے قریب دیار مزینہ میں ایک وسیع جگہ۔

اُلاَتٌ: مدینے کے نواح میں وادیٔ اضم میں ایک چشمے کا نام۔

اَلاَلُ: عرفات کے ایک پہاڑ کا نام۔

اَلْجَامُ: مدینے کی چراگاہوں میں سے ایک جگہ۔

اَلْعَسُ: دیار بنی عامر بن صعصعہ میں ایک پہاڑ کا نام۔

اَلَمْلَمْ: اس کو یَلَمْلَمْ بھی کہتے ہیں، مکے سے دو رات کی مسافت پر جبال تہامہ کا ایک پہاڑ جو اہل یمن، پاکستان، ہندوستان اور چین کے حاجیوں کی میقات ہے۔

اَلْیَلُ: اس کو یَلْیَلُ بھی کہا جاتا ہے۔ ینبع اور العذیبہ کے درمیان ایک وادی۔

اُمُّ رُحْمٍ: مکہ معظّمہ کے ناموں سے ایک نام۔

اِمَّرَۃُ: بصرہ سے مکہ جانے والے راستے کی ایک منزل کا نام جو رَامَۃ کے بعد آتی ہے، اور یہ مَنْھَل ہے، یعنی راستے پر پانی پینے کی جگہ۔

اُم العِیَال: مکے اور مدینے کے درمیان تہامہ کے پہاڑ آرَۃ کے دامن میں ایک بستی۔

اُمُّ القُرٰی: مکے کے ناموں میں سے ایک نام، کہا جاتا ہے کہ جزیرۃ العرب میں سب سے قدیم بستی ہونے کی بنا پر مکے کو اس نام سے موسوم کیا گیا، ابن دُرَیْد کہتے ہیں کہ مکہ چونکہ زمین کے وسط میں واقع ہے اس لئے اس کو ام القریٰ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

اِنْتَانُ: طائف کے قریب ایک جگہ جو ہوازن وثقیف کے درمیان واقع تھی۔

اُوَارَۃُ: بنی تمیم کے ایک پہاڑ یا پانی کی ایک جگہ کا نام۔

اَلاَوَاشِحُ: بدر کے قریب ایک جگہ، امیۃ بن ابی صلت نے اپنے مرثیئے میں اس کا ذکر کیا ہے، جو اس نے مشرکین کے مقتولین بدر کے لئے لکھا تھا۔

اِھَابُ: مدینے کے قریب ایک جگہ، صحیح مسلم کی ایک روایت میں دجال کی خبر میں اس کا ذکر آتا ہے۔

الاُھْمُوْلُ: یمن میں زَبِیْد کے نواح میں ایک بستی۔

اَلْاَیْکَۃُ: بن، درختوں کا جھنڈ، گھنا جنگل۔

اِیْلِیَاءُ: بیت المقدس شہر کا نام، کہا جاتا ہے کہ ایلیا کے معنی بیت المقدس کے ہیں۔

الاَیْمُ: حمی ضریہ کے قریب ایک سیاہ پہاڑ، کہا جاتا ہے کہ یہ دیار بنی عبس میں ایک سیاہ پہاڑ کا نام ہے۔

اَیْنُ: مکے اور مدینے کے درمیان اضم اور بلاد جہینہ کے قریب ایک بستی جہاں پانی کے چشمے ہیں۔

# باب الباء

بَاجَبَّارَۃ: مدینۃ الموصل کے مشرقی جانب ایک میل پر ایک بڑی بستی۔

بَارِنْجان: بحرین کا ایک شہر جو ۱۳ یا ۱۴ ہجری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں علا بن الحضرمی کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

البَثْرَاءُ: ایک پہاڑ کا نام۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ایک درخت کا نام ہے جس کا ذکر غزوۃ الرجیع میں آتا ہے۔

بُجْدَانُ: مدینے سے مکے کے راستے میں ایک پہاڑ کا نام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ جب آپ بُجْدَان پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بجدان ہے، المفرّدون سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا مفردون کون ہیں؟ فرمایا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

بَدْوَۃُ: نجد میں بنی عَجْلان کے ایک پہاڑ کا نام۔

بَدِیْعٌ: وادی القریٰ کے قریب پانی کی ایک جگہ جہاں کھجوریں اور جاری چشمے ہیں۔

بِرَاقُ ثَجْرٍ: وادی القریٰ کے قریب ایک جگہ۔

بِرَاقُ خَبْتٍ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک صحرا۔

بِـرَامٌ و بَـرَامٌ: حرہ کے قریب بقیع کے نواح میں بلاد بنی سلیم میں ایک پہاڑ، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ مدینے سے ۲۰ فرسخ (۶۰ میل) کے فاصلے پر ہے۔

البَرَّۃُ: اس جگہ کا نام جہاں قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا تھا، زمزم کے ناموں میں سے ایک نام۔

البَرَّتَانِ: یمامہ میں دو بستیاں، ایک کو البرۃ العلیا اور دوسری کو البرۃ السفلیٰ کہتے ہیں۔

بَرْثَانُ: مَلَلُ اور اولات الجیش کے درمیان ایک وادی، بدر جاتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں

سے گزرے تھے۔

بَرجٌ: مدینے میں بنی نضیر میں سے بنو القِمَّعَۃُ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

بَرقٌ: خیبر کے قریب ایک بستی۔

البُرقۃُ: ایسا پہاڑ جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔

البَرُوْدُ: ملل اور طرف کے درمیان ایک جگہ جو جہینہ کے پہاڑی علاقے میں ہے، رابغ کے قریب ایک جگہ۔

البُرَیْرَاءُ: بنی سلیم ابن منصور کے پہاڑوں کے ناموں میں سے ایک نام۔

بُرَیکٌ: یمامہ کا ایک شہر، عدن کے راستے میں ایک جگہ، جو عدن کے حاجیوں کی انیسویں اور بیسویں منزل کے درمیان ہے۔

بُرَیمٌ یا بَرِیمٌ: حجاز میں مکہ کے قریب ایک وادی۔

بُزَاخَۃُ: ارض نجد میں قبیلہ طَیّءٍ کے پانی کی جگہ، بنی اسد کے پانی کی جگہ جہاں حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں طُلَیْحہ بن خُوَیْلَدْ الاسدی کے ساتھ ایک بڑا معرکہ ہوا تھا۔

بُزْرَۃُ: مدینے سے ۳ دن کی مسافت پر، مدینے اور رُوَیْثَۃ کے درمیان ایک جگہ۔

بَسَّاسَۃُ: زمانۂ جاہلیت میں مکہ کا ایک نام۔

بُسَاقٌ: عرفات میں ایک پہاڑ کا نام، کہا جاتا ہے کہ یہ مدینے اور الجار کے درمیان ایک وادی ہے، التیہ اور ایلہ کے درمیان ایک گھاٹی یا پہاڑ

بَسْبُطُ: تہامہ یا جبال السراۃ میں ایک پہاڑ۔

بَسَلُ: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی۔

بَضَّۃُ: زمزم کے ناموں سے ایک نام۔

بَعْلٌ: مدینے سے شام کے راستے میں ایک پہاڑ۔

بَغْثُ: خیبر میں بُغَیْثُ کے قریب واقع ایک وادی کا نام۔

بُغَیْثُ: خیبر کے قریب ایک وادی کا نام۔

البَقَّالُ: مدینے میں ایک جگہ۔

بَقِیعُ الخَیْلِ: دار زید بن ثابت کے قریب مدینے کے قریب ایک جگہ جہاں احد کے مقتولین مدفون ہیں۔

بَقِیعُ الزبیر: مدینے کا ایک قبرستان۔

بَقِیعُ الغَرْقَدِ: بقیع کا اصل نام، اہل مدینہ کا قبرستان، جنت البقیع۔

بَکَّۃُ: مکہ معظّمہ، بطن مکہ کا نام۔

البَکْرَانُ: ضریہ کے نواح میں ایک جگہ، ضریہ اور مدینے کے درمیان سات میل کی مسافت ہے۔

بَلْدُوْدُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

بَلَسُ: بلا دُمحارب بن خَصَفَۃ میں ایک سرخ پہاڑ۔

بَنَاتٌ: نجد کے اطراف میں بنی دُھْمَان کے پانی کی جگہ۔

بَنَانَۃُ: بنی اسد بن خُزَیْمہ کے پانی کی ایک جگہ، بلا دغطفان میں ایک جگہ۔

بَنُوْ مَغَالَۃَ: مدینے میں انصار کی بستیوں میں سے ایک بستی۔

البَنِیَّۃُ: مکے کے ناموں میں سے ایک نام۔

بُوَانَۃُ: ینبع سے آگے ساحل بحر کے قریب ایک پہاڑی سلسلہ۔

بَھَائِمُ: حمی ضریہ کے پاس ایک ہی رنگ کے دو پہاڑ۔

بِئْرُ جُشَمُ: مدینے کے ایک کنویں کا نام۔

بِئْرُ جَمَلُ: مدینے میں ایک جگہ جہاں اہل مدینہ کے اموال یعنی جانور (اونٹ وغیرہ) رہتے تھے۔

بِئْرُ الدُّرَیْکَ یا الدُّرَیْقِ: مدینے کا ایک کنواں۔

بِئْرُ اَرْمَا: مدینے سے تین میل پر واقع ایک کنواں، اسی کے قریب غزوۂ ذات الرقاع ہوا تھا۔

بِئْرُ الاَسْوَدِ: مکہ کا ایک کنواں جو اسود بن سفیان بن عبدالاسد المخزومی کی طرف منسوب تھا۔

بِئْرُ غَدَقٌ: مدینے میں بَلَوِیِّین کے قلعے کے قریب میٹھے اور خوش گوار پانی کا ایک کنواں۔

# باب التاء

تَبَعَۃُ: ارض طائف میں جِلْذَانُ کا ایک پہاڑی سلسلہ۔

تِبْنَانُ: یمامہ کی ایک وادی کا نام۔

تَثْلِیْثُ: مکے کے قریب حجاز میں ایک جگہ۔

تَثْنِیثُ: السراۃ میں ازدشنوۃ کے مساکن میں ایک جگہ۔

تَرْجُ: حجاز میں ایک پہاڑ جہاں کثرت سے شیر ہوتے تھے، مکے اور یمن کے درمیان ایک وادی میں بیشہ کے قریب ایک بستی، یمن کے راستے میں تبالہ کے ایک جانب ایک وادی۔

تُرَنُ: مکہ اور عدن کے درمیان موزع کے قریب ایک جگہ، جو عدن کے حاجیوں کی پانچویں منزل ہے۔

تَصِیلُ: دیار بنی ہذیل میں ایک کنواں۔

تَضَارُعُ: تہامہ میں بنی کنانہ کا ایک پہاڑ، واقدی کہتے ہیں کہ وادی العقیق میں ایک پہاڑ ہے۔

تُضَاعُ: حجاز میں ثقیف اور ہوازن کی ایک وادی۔

تَضْرُعُ: مکہ کے قریب کنانہ کا ایک پہاڑ۔

تِعَارُ: بلاد قیس میں ایک بلند پہاڑ کا نام جس میں کوئی چیز نہیں اگتی، اس کے آس پاس پانی نہیں ہے۔

تِعْشَارُ: دہناء کے قریب بنی ضبہ کے پانی کی ایک جگہ۔

تَعْنُقُ: خیبر کے قریب ایک بستی۔

تَنْضُبُ: مکہ کے قریب نخلہ کے بالائی حصے میں ایک بستی۔

تَنُوفُ: مکہ کے قریب نَعْمَانُ میں ایک جگہ۔

# باب الثاء

ثِبَارُ: خیبر سے چھ میل پر ایک جگہ جہاں عبداللہ بن اُنیس نے اُسَیْرَبن رِزَام یہودی کو قتل کیا تھا۔

الثَّعْلَبِیَّۃُ: کوفے سے مکہ کے راستے کی ایک منزل۔

ثَقَبَۃُ: مکہ میں ثبیر اور حرا کے درمیان ایک پہاڑ جس کے نیچے کھیتی باڑی ہوتی ہے۔

الثُّمَامَۃُ: بدر جاتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک منزل جو السیالہ اور فرش کے درمیان واقع تھی۔

# باب الجیم

جُدُّالاَثَافِیْ: مدینے کی وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

جَدَدُ: بلاد بنی ہذیل میں ایک جگہ۔

جَدُوْدُ: ارض بنی تمیم میں حزن بنی یربوع کے قریب یمامہ کی سمت میں ایک جگہ کا نام۔

جُرَابُ: پانی کی ایک جگہ، قدیم مکہ کا ایک کنواں۔

جُرَادُ: دیار بنی تمیم میں المَرُّدت کے قریب پانی کی ایک جگہ، حصین بن مشمت ایک وفد لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اسلام کی بیعت کی اور اپنا مال آپ کو صدقہ کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پانی کی متعدد جگہوں کا ایک قطعہ عنایت فرمایا ان میں جراد بھی تھا۔

الجَرَدُ: دیار بنی سُلیم میں ایک پہاڑ۔

جَزْلٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔

جُعْفِیُّ: یمن میں صنعاء سے ۴۲ فرسخ (۱۲۶ میل) کے فاصلے پر ایک جگہ جس کی طرف مذحج کی ایک شاخ منسوب ہے۔

الجَفرُ: مدینے کے قریب ضریہ کے نواح میں ایک جگہ۔

جَفْنٌ: طائف کے نواح میں ایک جگہ۔

جِلْذَانُ: طائف کے قریب لِیّۃ اور سَبَلُ کے درمیان ایک جگہ۔ یہاں ہوازن کے بنونصر بن معاویہ رہتے تھے۔

الجَلْعَبُ: مدینے کے نواح میں واقع ایک پہاڑ کا نام۔

الجَوارُ: مدینے کے قریب دیار مزینہ میں ایک جگہ۔

الجُودِیُّ: موصل میں دریائے دجلہ کے مشرقی جانب ایک طویل پہاڑ، طوفان کے بعد اسی پہاڑ پر حضرت نوح کی کشتی ٹھہری تھی۔

الجَوْلَانُ: دمشق کے نواح میں ایک پہاڑ۔

جَوْنَۃُ: مکہ اور طائف کے درمیان ایک بستی۔

جِھَارُ: ہوازن کا ایک بت جو عطاظ میں نصب تھا۔

جِیٌّ: مکہ اور مدینے کے درمیان رُوَیْثَہ کے قریب ایک وادی کا نام۔

جَیْرَۃُ: حجاز میں دیار کنانہ میں ایک جگہ، کہا جاتا ہے کہ یہ مکہ کے ساحل پر ہے۔

جَیْرَمُ: اصحاب کیف کے غار کا نام۔

الجِیفَۃُ: مدینے اور تبوک کے درمیان ایک جگہ جہاں تبوک جاتے ہوئے آپ نے ایک مسجد بنائی تھی۔

# باب الحاء

حَاطِبٌ: مدینے اور خیبر کے درمیان ایک راستہ جس کا ذکر غزوہ خیبر میں آتا ہے۔

حَبْرُوْنُ: بیت المقدس میں وہ بستی جس میں، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ کی قبریں ہیں، بعد میں اس کا نام الخلیل عام ہوگیا۔

حُبُسٌ: بنی سلیم کے پتھریلے علاقے اور سوارقیہ کے درمیان ایک جگہ۔

حَثْمَةُ: مکہ میں حزورہ کے قریب ایک جگہ، اب یہ جگہ حرم کی توسیع میں آچکی ہے۔

حَدَّاءُ: جدہ اور مکہ کے درمیان ایک وادی جس میں قلعے اور بہتے ہوئے چشمے اور کھجور کے باغ ہیں۔ آج کل اس کو حَدَّ ۃ کہتے ہیں۔

الحَدَّةُ: جدہ اور مکہ کے درمیان راستے کے وسط میں ایک منزل، یہ ایک وادی ہے جہاں قلعے، کھجور کے باغ اور بہتے ہوئے چشمے ہیں، زمانہ قدیم میں اس کو الحَدَّاء کہا جاتا تھا۔

الحَدِیْقَةُ: باغ، اس کی جمع حدائق آتی ہے، ارض یمامہ میں مسیلمہ کذاب کا ایک باغ جس کو وہ لوگ حدیقۃ الرحمٰن کہتے تھے، اسی جگہ مسیلمہ کذاب قتل ہوا تھا، اس لئے اس کو حدیقہ الموت کہا جانے لگا، مدینے کے قریب مکہ کے راستے میں بھی حدیقہ نام کی ایک بستی ہے، جہاں اسلام سے پہلے اوس اور خزرج قبائل کے درمیان ایک جنگ لڑی گئی تھی۔

الحِذْرِیَةُ: بنی سُلَیم کے دو پتھریلے علاقوں میں سے ایک کا نام۔

الحُذُنَّةُ: ارض بنی عامر بن صعصعہ کا نام، یمامہ کے قریب وادیٔ حائل سے متصل ایک جگہ کا نام۔

الحَذِیَّةُ: مکہ کے قریب ایک پہاڑی سلسلہ کا نام۔

حَرْثٌ، حُرُثٌ: کھیتی، مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

حَرَّةُ تَبُوْک: وہ جگہ جہاں غزوۂ تبوک ہوا تھا۔

حَرَّةُ النار: حرۃ لیلیٰ کے قریب مدینے کی طرف ایک جگہ، کہا جاتا ہے کہ بنی سلیم کا حرۃ ہے جو خیبر کے نواح میں واقع ہے۔

حُرُضٌ: احد کے قریب مدینے کی ایک وادی۔ نقرہ کے قریب بنی عبداللہ بن غطفان کی وادی کا نام۔

الحُرَیْرَۃُ: نخلہ کے قریب مکہ اورابواء کے درمیان ایک جگہ جہاں واقعات الفجار میں سے چوتھا واقعہ پیش آیا۔

حَسْنَا: ینبوع کے قریب ایک پہاڑ، العُذَیبَۃُ اور الجار کے درمیان ایک صحرا۔

الحَشَا: مکہ اور مدینے کے درمیان ابواء میں ایک پہاڑ، دیار طَیّ ء میں ایک جگہ۔

حِسَّانٌ: مدینے میں راستے کے دائیں جانب، شہدا کی قبروں کی طرف یہود کے قلعے۔

حَفْیَاءُ: مدینے سے چھ یا سات میل پر ایک جگہ۔

حَفِیْرٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ، اردن میں ایک نہر کا نام، غطفان کے پانی کی جگہ، بصرہ سے مکہ جانے والوں کی پہلی منزل۔

الحُفَیْرُ: ذوالحلیفہ اور ملل کے درمیان حاجیوں کی ایک منزل، باہلہ کے پانی کی ایک جگہ، اس کے اور بصرہ کے درمیان چار میل کی مسافت ہے۔

الحَلاَئِقُ: ایسا کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ اس کا ذکر غزوۂ ذی العشیرہ میں آتا ہے، ابن اسحاق کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء ابن ازہر سے چلے اور حلائق میں بائیں جانب اترے، بعض کہتے ہیں کہ یہ لفظ الخلائق ہے، یعنی خا کے ساتھ۔

حَلَبَانُ: یمن میں نجران کے قریب ایک جگہ، بنی قشیر کے پانی کے مقامات میں سے ایک مقام۔

حَلْحُولُ: بیت المقدس اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر کے درمیان ایک بستی۔ اسی میں حضرت یونس علیہ السلام کی قبر ہے۔

الحَمَاتَانُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

الحُمَیْرَاءُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ جہاں کھجور کے باغات ہیں۔

حَوْصَاءُ: وادی القریٰ اور تبوک کے درمیان ایک جگہ، تبوک جاتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں قیام فرمایا تھا اور جس جگہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی تھی وہاں ایک مسجد ہے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ اس جگہ کا نام حوضا (ض سے) ہے۔

حَیْفَاءُ: مدینہ میں ایک جگہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہاں گھڑ دوڑ ہوتی تھی۔

الحَیْلُ: مدینہ اور خیبر کے درمیان ایک جگہ۔ اسی کے قریب غابہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ چرتے تھے جہاں عُیَیْنَۃ بن حصن الفزاری نے ۶ھ میں غارت ڈالی تھی۔

# باب الخاء

خَاصٌ: خیبر میں دو وادیاں تھیں، ایک وادی السُّرَیْر اور دوسری وادی خاص۔

خَبْءٌ: مدینے میں قباء کی جانب ایک وادی۔

الخُرْجَانِ: مدینے کے نواح میں پانی کی ایک جگہ۔

خُرَیْمٌ: مدینہ اور جار کے درمیان دو پہاڑوں کے مابین ایک پہاڑی راستہ (ثنیہ) یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ مدینہ اور روحاء کے درمیان ہے، بدر سے واپس آتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی راستے سے گزرے تھے۔

الخَزَّامِیْنُ: مدینہ کا ایک مشہور بازار۔

خُشَیْنٌ: ارض شام میں وادی القریٰ سے آگے حِسْمٰی کے قریب ایک بستی یا جگہ، جہاں چھ ہجری میں زید بن حارثہ کا سریہ بھیجا گیا تھا۔

الخَصَاصَۃُ: حجاز اور تہامہ کے درمیان دیار بنی زُبَیْد و بنی الحارث ابن کعب میں ایک شہر جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں عکرمہ بن ابی جہل کے ہاتھ پر ۱۲ ہجری میں فتح ہوا تھا۔

خَطْمَۃُ: مدینے کے بالائی علاقے میں ایک جگہ۔

الخِطْمِیّ: تبوک کے راستے میں ایک جگہ جہاں غزوۂ تبوک کے لئے جاتے ہوئے آپ نے ایک مسجد بنائی تھی۔

الخَلائِقُ: مدینے کے نواح میں عبداللہ ابن احمد بن جحش کی زمین کا نام۔

خُلائِلُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

خَلْصٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک وادی جس میں بہت سی بستیاں اور کھجور کے باغات ہیں۔

خُلَیْصٌ: مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک قلعہ۔

خَلِیْقَۃُ: دیار سلیم اور مدینے کے درمیان مدینے سے ۱۲ میل پر ایک منزل (مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ) مکہ اور یمامہ کے درمیان راستے کے ساتھ بنی عجلان کے پانی کی ایک جگہ۔

خَمَّرُ: مدینے میں ایک پہاڑی درہ۔

خَوْعٌ: خیبر کے قریب ایک مشہور پہاڑ یا جگہ۔

خَوْلَانُ: یمن کا ایک علاقہ جو خولان بن عمرو بن الحاف بن قضاعہ بن مالک بن عمرو بن مُرّۃ بن زید بن مالک بن حمیر بن سبأ کی طرف منسوب ہے۔ ۱۳ یا ۱۴ ہجری میں حضرت عمر کے دورِ خلافت میں فتح ہوا۔

خَیَاذَانُ: مدینے کی بستیوں میں سے ایک بستی۔

خَیْمٌ: مدینے اور دیارِ غطفان کے درمیان ایک جگہ۔

# باب الدال

دَارَا: نصیبین اور ماردین کے درمیان پہاڑ کے دامن میں ایک شہر، طبرستان کے پہاڑوں میں ایک قلعہ، دیار بنی عامر میں ایک وادی۔

دَارَاءُ: بحرین کے نواح میں ایک مشہور جگہ، اس کا ذکر عبدالقیس کے وفد میں آتا ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

دار السلام: بغداد۔

دَارُ العَجَلَۃ: دار سعید بن سعد بن سہم، یہ دار الندوہ سے پہلے بنایا گیا تھا، کہتے ہیں کہ یہ پہلا دار ہے جو قریش نے مکہ میں بنایا، ابن الکلبی کہتے ہیں کہ قریش نے سب سے پہلے دار الندوہ بنایا تھا۔

دار القَضَاء: مدینے میں مرواں بن حکم کا دار، یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملکیت تھا، حضرت عمر کی شہادت کے بعد ان کے ذمے قرض کی ادائیگی میں اس کو فرخت کر دیا گیا تھا۔

دَارُ القَوَارِیرُ: ابتدا میں یہ عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف کی ملکیت تھا، پھر عباس بن عتبہ بن ابی لہب بن عبدالمطلب اور اس کے بعد ام جعفر زبیدۃ بنت ابی الفضل بن المنصور کا ہو گیا، اس کی بنیاد میں قواریر (موتی) استعمال کئے گئے تھے اس لئے اس کو قواریر سے منسوب کر دیا گیا۔

دَارُ نَخْلَۃ: اس کا ذکر حدیث میں آتا ہے اور یہ سوق المدینہ میں واقع تھا۔

دَارَۃُ قُرْح: وادی القریٰ کے قریب ایک جگہ جہاں قوم عاد ہلاک ہوئی تھی۔

دَاءَۃٌ: مکہ کے نواح میں نخلۃ الشامیہ اور نخلۃ الیمانیہ کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

دَحْلٌ: خَزْنُ بنی یربوع کے قریب ایک جگہ۔

دُخَّلُ: مدینے کے قریب ظلم اور ملحتین کے درمیان ایک جگہ۔

دَسْمٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔

دَعَانُ: مدینے اور ینبع کے درمیان ایک رات کی مسافت پر ایک وادی۔

دُفاقٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔

دَقْرَانُ: الصفراء میں ایک وادی، بدر میں ایک پہاڑی درہ۔

دُلاَمَۃَ (اَبُوْ): حجون میں مکہ کا ایک طویل پہاڑ، ایک شاعر کا نام۔

الدُّو دَاءُ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔

دَوْرَانُ: قدید اور جحفہ کے درمیان ایک جگہ۔

ذُوْ السَّلَاسِلُ: دیکھئے السَّلاسِلُ۔

ذُوْ مَحْبَلَۃُ: دیکھئے مَحْبَلَۃُ۔

ذوْ مَرَخْ: دیکھئے مَرَخْ۔

ذَھْبَانُ: ذی المروہ کے زیریں حصے میں جہینہ کا ایک پہاڑ، جُدَّۃُ اور قدید کے درمیان ایک ساحلی بستی۔

الرُّبَا: مکہ اور مدینے کے راستے میں ابواء اور سقیا کے درمیان ایک جگہ۔

رَبَابٌ: مکہ میں بئر میمون کے قریب ایک جگہ، مدینے اور رفید کے درمیان راستے کے ساتھ ایک پہاڑ۔

رَبَذُ: الرَّبَذَۃ کے قریب ایک پہاڑ۔

الرَّبِیْعُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

الربیع (یوم): ایام الاوس والخزرج میں سے ایک یوم۔

الرَّجِیْعَۃُ: بنی اسد کے پانی کی ایک جگہ۔

الرِّحْضِیَّۃُ: مدینے کے نواح میں انصار کی ایک بستی کا نام، یہاں بہت سے کنویں، زراعت کی کثرت اور کھجور کے باغات ہیں۔

الرُّحَیِّبْ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ

رُحَیَّۃُ: جحفہ کے قریب وادیٔ دَوْرَان میں ایک کنواں۔

رِعَانٌ: الصفراء اور ینبع کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں پانی کا چشمہ اور کھجور کے باغ ہیں۔

الرُّقْعَةُ: وادیٔ قرای کے قریب شُقَّۃ بنی عُذرہ میں ایک جگہ جہاں آپ ﷺ نے ۹ ہجری میں تبوک جاتے ہوئے قیام فرمایا اور مسجد تعمیر فرمائی۔

رَقَمْ: مدینے میں ایک جگہ، دیار غطفان میں ایک پہاڑ۔

الرَّقِيْمُ: لکھا ہوا۔ اس کا ذکر قرآن مجید میں آتا ہے، اصحاب کہف کے نام اور ان کا واقعہ ایک پتھر یا سیسے کی تختی پر کندہ کر کے غار کے منہ پر نصب کر دیا تھا، اسی لئے قرآن کریم نے ان کو اصحاب کہف ورقیم کہا ہے، یہ ایک ہی جماعت کے دو لقب ہیں۔ البلقاء کے قریب اطراف شام میں ایک جگہ کا نام۔ یہی الکہف اور رقیم ہے، اکثر محققین کے مطابق یہ اس بستی کا نام ہے جہاں اصحاب کہف غار میں جانے سے پہلے آباد تھے۔

رُکْبَة: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی، مکہ اور عراق کے درمیان ارض بنی عامر میں ایک جگہ۔

رَکْضَةُ: زمزم کا ایک نام۔

رِمَاحُ (ذات): تبالہ کے قریب ایک جگہ۔

الرَّمْلَةُ: فلسطین کا عظیم شہر، بحرین میں بنی عبدالقیس کے بنی عامر کی ایک بستی۔

رُمَيْلَةُ: بصرہ سے مکہ کے راستے میں ضریہ کے بعد مکہ کی طرف ایک منزل، بحرین میں بنی محارب بن عمرو بن وَدِیْعَہ العَبْقَسِیین کی ایک بستی بیت المقدس کی بستیوں میں سے ایک بستی۔

رُوَاوَةُ: الضرع اور مدینے کے درمیان ایک وادی، جبال مزینہ میں ایک جگہ۔

رِيَمَةُ: مدینے کے قریب بنی شیبہ کی وادی، جس کے بالائی حصے میں ان کے کھجور کے باغات ہیں۔

# باب السین

السَّامِرَةُ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک بستی۔

سَبّرُ: بدر اور مدینہ کے درمیان ریت کا ایک ٹیلہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین میں بدر کا مال غنیمت تقسیم فرمایا تھا۔

سَدُوْم: قوم لوط کے شہروں میں سے ایک شہر۔

السُّدَيْرَةُ: ارض حجاز میں جُراذ اور المرّوت کے درمیان پانی کی ایک جگہ، حصین بن مُشَمّت جب

مسلمان ہوکر اپنے صدقات کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دوسرے کنوؤں کے ساتھ یہ کنواں بھی اس کے نام کردیا۔

السُّدَیْقُ: طائف کی وادیوں میں سے ایک وادی کا نام۔

السِّرَرُ: منیٰ میں مَأْزِمَیْنِ میں ایک جگہ، مکہ سے چار میل پر پہاڑ کے دائیں جانب ایک جگہ، جہاں ایک حدیث کے مطابق ایک درخت کے نیچے ستر انبیاء کی ولادت ہوئی، یہ السُّرَرُ کے علاوہ ہے۔

السُّرَیْرُ: حجاز کی ایک وادی، مدینے کے قریب ایک جگہ، الجار کے قریب ایک جگہ، خیبر میں ایک وادی۔

سَعْدٌ: مدینے کے قریب ایک معروف جگہ جہاں غزوۂ ذات الرقاع ہوا تھا، حجاز کا ایک پہاڑ، اس کے اور کدید کے درمیان ۳۰ میل کی مسافت ہے۔

سَعْیَا: مکہ کے قریب تہامہ کی ایک وادی جس کے زیریں حصے میں بنی کنانہ کے لوگ رہتے تھے۔ میں اور بالائی حصے میں ہذیل کے لوگ۔

سَفَا: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

سَکْرَانُ: اجَ کے زیریں حصے میں ایک وادی جو مدینے کی طرف جانے والے کے بائیں جانب پڑتی ہے، مدینے کا ایک پہاڑ، شام کے نواح میں نجد کی سمت میں ایک وادی۔

السَّلَامَۃُ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی، جہاں رسول اللہ ﷺ کی ایک مسجد ہے، اس کے ایک جانب ایک قبہ ہے، جس میں ابن عباس اور ان کی اولاد کے کچھ لوگوں کی قبریں ہیں، رضی اللہ عنہم۔

السَّلَائِلُ (ذو): الفُرْع اور مدینے کے درمیان ایک وادی۔

سُمْنَۃُ: مدینے اور شام کے درمیان وادی القریٰ کے قریب پانی کی ایک جگہ۔ ایک سمنہ جُرش کے نواح میں بھی ہے۔

سُمَیْحَۃُ: مدینے کے ایک قدیم کنویں کا نام، جس میں بہت زیادہ پانی تھا۔ قدید کے نواح میں ایک کنواں۔

سُمَیْرَۃُ: حنین کے قریب ایک وادی جہاں شوال ۸ ہجری میں غزوۂ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کا نامور اور ماہرِ فنِ حرب دُرَیْد بن صِمَّہ قتل ہوا تھا۔

سُوَارِقُ: مدینے کے نواح میں السوارقیۃ کے قریب ایک وادی۔

السُّوَیْدَاءُ: مدینے سے دو رات کی مسافت پر شام کے راستے میں ایک جگہ۔

سُوَیْمِرَۃُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

سَیْنَاءُ یا سِیْنَاءُ: شام میں ایک جگہ کا نام جس کی طرف جبل طور (طور سیناء) منسوب ہے، اسی پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔

# باب الشین

شَتَانٌ: مکہ میں کَدَاءُ اور کُدَیٌّ کے درمیان ایک پہاڑ۔ کہا جاتا ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں رات گزاری تھی، پھر کداء سے مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

الشَّرْعَبِی: مدینے میں یہود کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

الشُّطْآنُ: مدینے کی وادیوں میں سے ایک وادی۔

الشَّطِیْنُ: ابواء اور جحفہ کے درمیان ایک وادی۔

شَظَا: مکہ کے قریب ایک پہاڑ۔

شِعْبُ الاِنْتَانِ: دیکھئے اِنْتَانُ۔

شُفَیَّۃُ: ایک قدیم کنویں کا نام جو مکہ میں تھا۔

شُقَّۃُ بنی عُذْرَۃَ: وادی القریٰ کے قریب ایک جگہ، غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے گزرے تھے اور یہاں موضع الرُّقْعَۃُ میں ایک مسجد بنائی تھی۔

شَمْلُ: مکہ سے دورات کی مسافت پر ایک پہاڑی راستہ۔

شَنُوْکَۃُ: بدر کے راستے میں ایک پہاڑ کا نام، بدر کے موقع پر آپ ﷺ یہاں سے گزرے تھے۔

شَنُوْءَ ۃُ: یمن میں ایک بستی جو صنعاء سے ۴۲ فرسخ (۱۴۶ میل) کے فاصلے پر ہے، ازد کے قبائل اس کی طرف منسوب ہے، ازد چار قسم کے ہیں، ۱۔ ازد شنوءۃ، ۲۔ ازد السراۃ، ۳۔ ازد غسان، ۴۔ ازد عُمان۔

شَوَانٌ: مکہ کے قریب وادی تُرَبَۃ کے پاس دو پہاڑ جن کو شوانان کہا جاتا ہے، شوان اس کا واحد ہے۔

شَوْطَیْ: مدینے کی وادی العقیق میں ایک جگہ، بنی سلیم کے پتھریلے علاقے میں ایک جگہ۔

# باب الصاد

صَحنٌ: بلاد سلیم میں سوارقیہ سے اوپر کی جانب ایک پہاڑ، یہاں گندم اور جو کی کاشت ہوتی تھی۔

صُدَارٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔

الصَّفرَوَاتُ: مکہ اور مدینے کے درمیان مرا ظَّہرَان کے قریب ایک جگہ۔

صَفِینَۃُ: مدینے میں بنی سالم اور قبا کے درمیان ایک جگہ۔

صَلاحِ: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام۔

الصُّلصُلَۃُ: ماوان اور رَبَذہ کے درمیان بنی محارب کے پانی کی ایک جگہ۔

صَوَرَی: بلاد مزینہ میں مدینے کے قریب ایک وادی یا پانی کی جگہ۔

# باب الضاد

ضَاحِکٌ و ضُوَیحِکٌ: مدینے کے ایک پہاڑ کا نام، مدینے اور ضویحک کے درمیان ایک اور پہاڑ ہے، ان دونوں پہاڑوں کے درمیان وادئ یَیْن واقع ہے۔ یمامہ کے نواح میں بھی اسی نام کی ایک وادی ہے۔

ضَاسٌ: مدینہ اور ینبع کے درمیان ایک جگہ۔

# باب الطاء

طَلَحُ: مدینے اور بدر کے درمیان ایک جگہ، مکہ اور یمامہ کے درمیان ایک جگہ کا نام۔

طُوٰی: طور سینا کی مقدس وادی کا نام، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور نبوت و رسالت سے سرفراز فرمایا، قرآن کریم نے اس کو وادئ ایمن بھی کہا ہے۔

طُوْر: ایلہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

طُورِ سَیْنَا: بحر قلزم کے دو شاخے کے درمیانی حصے کو جزیرہ نمائے سینا کہا جاتا ہے، اس جزیرے کے جنوبی کنارے پر طور سینا پھیلا ہوا ہے، اگر جدہ سے سمندر کے راستے مصر جائیں تو پہاڑ

داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

طَیْبَۃُ: مدینہ منورہ کا ایک نام۔

# باب العین

عَاصٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک عظیم وادی۔

عَائِذٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان سقیا سے ایک میل پہلے ایک وادی۔

عَتُّوْدٌ، عَتُوْدٌ: مدینے سے ایک مرحلے کی مسافت پر السیالۃ اور ملل کے درمیان ایک پہاڑ کا نام۔

العَتِیْقُ: بیت اللہ کا نام۔

عَثْمَانُ: مدینے سے شام کے راستے میں مدینہ اور ذی المَرْوَۃ کے درمیان ایک پہاڑ۔

عُذْنَۃُ: ملل کے قریب ایک پہاڑی راستہ، اس کا ذکر مغازی میں آتا ہے۔

عِسَابٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔

عَسْجَرٌ: مکہ کے قریب ایک جگہ۔

عَشَمٌ: مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ۔

عُفَارِیَۃُ: ملل اور روحاء کے درمیان السیالہ میں ایک سرخ پہاڑ۔

العُلا: وادی القریٰ کے نواح میں ایک جگہ کا نام، جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے جاتے ہوئے ٹھہرے تھے اور مسجد بنائی تھی، ایک العلا دیار غطفان میں بھی ہے۔

العَوَالِیُ: مدینے سے ۳، ۴ میل پر ایک بلائی زرخیز جگہ۔

عُوَیْصٌ: دیکھئے عَاصٌ۔

عَیْنَانِ: مدینے میں جبل احد کا زمین پر پھیلا ہوا سلسلہ، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ احد کے قریب دو پہاڑ ہیں۔

# باب الغین

غُبَرٌ: مدینہ اور شام کے درمیان حجر ثمود کے قریب ایک وادی۔

غَدَقٌ: دیکھئے بئر غدق۔

غُرُفَۃ: یمن میں ایک محل کا نام، مکہ کے راستے میں جُرَش اور صعدہ کے درمیان یمن میں ایک جگہ۔

غَرْقَدْ: اہل مدینہ کا قبرستان۔

بقیع الغرقد: دیکھئے غرقد۔

الغِرْنِقُ: حجاز میں ایک جگہ کا نام۔

غُرُنُقْ: ابلیٰ میں معدن بنی سلیم اور السَّوَارقیۃ کے درمیان پانی کی ایک جگہ۔

غُزَیَّۃُ: فید سے ایک دن مسافت پر ایک جگہ۔

غَمْرُ غُزَیَّۃ: جَبَلَۃ کے قریب پانی کی ایک جگہ۔

الغُصُنُ: مدینے کے قریب ایک وادی کا نام۔

الغُوَارَۃُ: الظہران کے ایک جانب ایک بستی جہاں کھجور کے باغات اور چشمے تھے۔

غور تھامہ: ذات عرق سے بحر تک کے علاقے کو کہتے ہیں۔

غور الارُدُنْ: شام میں بیت المقدس اور دمشق کے درمیان کا علاقہ، یہ علاقہ چونکہ ارض دمشق اور ارض بیت المقدس سے پست یعنی نشیب میں ہے اسی لئے اس کو غور کہتے ہیں، اس کا طول ۳ دن کی مسافت ہے اور عرض تقریباً ایک دن کی مسافت، اسی کے اندر نہر اردن بہتی ہے۔

غَوْرُ العِمَادْ: دیار بنی سلیم میں ایک جگہ۔

غور مَلَحْ: بنی عدویہ کے پانی جگہ۔

# باب الفاء

فَارَانْ: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام، توریت میں اس کا ذکر آتا ہے۔

فَارِعْ: مدینے میں ایک قلعے کا نام۔

فَاضِحْ: مکہ میں جبل ابی قبیس کے قریب ایک جگہ، مدینے کی وادی رِئم کے قریب ایک پہاڑ۔

فَائِدْ: طریق مکہ میں ایک پہاڑ کا نام۔

فُتُقُ یا فَتَقْ: طائف کے نواح میں ایک بستی کا نام، کتب مغازی میں اس کا ذکر آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفر ۹ ہجری میں قطبہ بن عامر بن حدیدۃ کا سریہ یمن میں تَبَالَۃ کی طرف بھیجا تو وہ

ایک مقام سے گزرے جس کو فتق کہا جاتا تھا۔

فَحلَین: جبل احد میں ایک جگہ۔

الفُرَاءُ: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔

الفُرُسُ والفِرُسُ: خیبر کے راستے میں مدینے اور دیارطیء کے درمیان ایک وادی کا نام۔

فُرَیقَاتُ: مدینے کی وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

الفَضَاءُ: مدینے میں ایک جگہ۔

الفَغوَۃُ: مکہ اور مدینے کے درمیان جبل آرۃ کے دامن میں ایک بستی۔

فُقَیرٌ: خیبر کے قریب ایک جگہ۔

الفَنِیقُ: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام۔

# باب القاف

القَابِلُ: مکہ میں مسجد الخیف کے بائیں جانب ایک مسجد یا پہاڑ۔

القُبَابَۃُ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعہ۔

قُبرٌ: عسفان کے قریب ایک شہر کا نام، اس کو خَیفُ سَلاَم اور خیف ذی القبر بھی کہتے ہیں۔

القَبَلِیَّۃُ: مدینہ اور ینبع کا درمیان پہاڑی سلسلہ، اس کا پست حصہ جو ینبع کی طرف ہے اس کو الغور کہتے ہیں اور جو مدینے کی وادیوں کی طرف ہے اس کو قبلیہ کہتے ہیں، جہینہ میں سے بنی عَرَکُ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام، ابن اسحاق کی روایت سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قطعہ یعنی معادن القبلیہ اور اس کا نشیبی حصہ وغیرہ بلال بن حارث کو عطا فرمایا تھا۔

القُبَیبَاتُ: طریق مکہ میں وادی السّباع کے بعد پانچ میل پر ایک کنواں یہ بئر المغیثۃ کے علاوہ ہے، بغداد میں ایک محلّہ، بنی تمیم کی منازل میں پانی کی ایک جگہ۔ حجاز میں ایک جگہ۔

قُدسٌ: ارض نجد میں ایک عظیم پہاڑ، قبیلہ مزینہ کے ایک پہاڑ کا نام جو سُقیا کے مقابل ہے۔

القُدسُ: بیت المقدس کا نام۔

القُدَیمَۃُ: مدینے کے ایک پہاڑ کا نام۔

قَرَارٌ: مدینے کے قریب دیار مزینہ میں ایک وادی۔

قِرْسٌ: حجاز کا ایک پہاڑ جو دیار جہینہ میں حرۃ النار کے قریب ہے۔

القُرْنَتَانُ: فید سے دس میل پر ایک جگہ۔

قَلَهَی: مدینے کی وادی ذُوْرَوْلانَ کی بستیوں میں سے ایک بڑی بستی۔

القُبَابَةُ: مدینے میں اُحَیْحَةُ بن الجُلاَحْ کا قلعہ،

قُنُفُذ: کثیر درختوں والی جگہ، گھنے درختوں والی زمین، گھنا جنگل۔

قُنُفُذُ الدُّرَّاج: دیار بنی تمیم میں الدہنا کے جنگلوں میں سے ایک جنگل۔

قُنَیْنَاتٌ: حرم مکہ میں ایک جگہ۔

القَوْبَعُ: مدینے کی وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

قَیْظٌ: مکہ کے قریب سوق نخلہ سے چار میل پر ایک جگہ یا پہاڑ۔

# باب الکاف

الکَعْبَةُ: بیت الحرام، بیت اللہ۔

الکَفْتَةُ: بقیع الغرقد کا نام، اہل مدینہ کے قبرستان کا ایک نام۔

کُلاَفٌ: مدینے کی ایک وادی کا نام۔

کَمْلَیُ: بئر ذَرْوان کا دوسرا نام۔

# باب الام

لاَحِجٌ: مکہ کے نواح میں ایک جگہ۔

لُدٌّ: بیت المقدس کے قریب فلسطین کے نواح میں ایک بستی۔ اسی بستی کے دروازے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو پائیں گے اور اس کو قتل کریں گے۔

اللِّیُطُ: اسفل مکہ میں ایک جگہ۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنے دستے کے ساتھ جس میں، اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ کے لوگ تھے، اسی جگہ سے

مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

# باب المیم

**المَجْمَعَةُ:** بلاد ہذیل میں سے وادیٔ نخلہ میں ایک جگہ۔

**مَحْبَلَةُ:** مکہ کے قریب صُفَیْنَةُ میں میٹھے پانی کی ایک جگہ۔

**المَحْضَةُ:** مکہ اور مدینے کے درمیان جبل آرۃ کے دامن میں ایک بستی۔

**المَخْلَفَة:** اسفل مکہ میں ایک جگہ۔

**مِذْرَانُ:** مدینے سے تبوک کے راستے میں ایک جگہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسجد بنائی تھی اس کو ثنیۃ مدران بھی کہتے ہیں۔

**المَذَادُ:** مدینے میں وہ جگہ جہاں غزوۂ احزاب کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے خندق کھدوائی تھی، مدینے کی خندق اور کوہ سلع کے درمیان واقع وادی کا نام۔

**المَذْرَاءُ:** نعمان میں ہذیل کے ایک پہاڑ کا نام۔

**مُذَيْنِبٌ:** مدینے کی ایک وادی کا نام۔

**المَرَابِدُ (ذات):** مدینے کی وادی العقیق میں سے ایک جگہ۔

**مُرَاخٌ:** مزدلفہ کے قریب ایک جگہ، جو جبل کساب کے دامن میں ہے۔

**المُرَارُ:** حدیبیہ میں وہ پہاڑی راستہ جس پر چڑھ کر مکہ کی طرف اترتے تھے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنیہ المرار پہنچے تو آپ ﷺ کی اونٹنی بیٹھ گئی، لوگوں نے کہا کہ اونٹنی بگڑ گئی، آپ نے فرمایا کہ اونٹنی بگڑی نہیں اور نہ اس کی عادت ہے بلکہ اس کو اس (خدا) نے روکا ہے جس نے ابرہہ کے) ہاتھی کو روکا تھا۔

**المِرْبَدُ:** محبس، روکنے کی جگہ، وہ مقام جہاں اونٹ، بکریاں وغیرہ رات کو رہتی ہیں، وہ جگہ جہاں پھل سکھایا جاتا ہے، اس کا ذکر مسجد نبوی کی تعمیر کے ذیل میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ میں قیام کے بعد سب سے پہلے آپ نے مسجد نبوی تعمیر فرمائی، حضرت ابوایوب کے گھر کے قریب بنو نجار کی کچھ زمین تھی جہاں کھجوریں خشک کی جاتی تھیں، (مربد) یہ زمین دو یتیم لڑکوں سہل اور

سہیل کی ملک تھی جو اپنے چچا کے زیر تربیت تھے، آپ نے ان کے چچا کے ذریعے ان سے خرید وفروخت کی گفتگو فرمائی۔ دونوں لڑکے اپنی زمین بلا معاوضہ دینا چاہتے تھے مگر آپ ﷺ نے قبول نہیں فرمائی اور قیمت ادا کر کے زمین خرید فرمالی، پھر وہاں مسجد تعمیر فرمائی۔

**مِرْبَدُ النَّعَمْ:** مدینے سے دو میل پر جانوروں کو رکھنے کی جگہ۔

**مَرْحَبٌ:** ایک بت کا نام جو حضرموت میں تھا، مدینہ اور خیبر کے درمیان ایک راستہ جس کا ذکر غزوۂ خیبر میں آتا ہے کہ راستے کا رہنما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیکر ایسے مقام پر پہنچا جہاں سے خیبر کی طرف کئی راستے جاتے تھے، آپ نے اس سے کہا کہ تم ان تمام راستوں کے نام بتاؤ، آپ اچھے ناموں کو پسند فرماتے تھے اور برے ناموں کو ناپسند، پس راہنما نے کہا کہ آپ کے راستے کا نام حَــزْنٌ ہے، آپ نے فرمایا کہ ہم اس راستے سے نہیں جائیں گے، اس نے کہا ایک راستے کا نام شَاش ہے، آپ نے فرمایا ہم اس راستے سے بھی نہیں جائیں گے، اس نے کہا ایک راستہ اور ہے جس کو حاطب کہا جاتا ہے، آپ نے فرمایا ہم اس راستے سے نہیں جائیں گے، راہنما نے کہا کہ اب کوئی راستہ نہیں بچا سوائے ایک رستے کے جس کو مَــرْحَبْ کہا جاتا ہے، آپ نے فرمایا ہاں ہم اس راستے سے جائیں گے۔

**مَرْخٌ و مَرْخٌ:** فدک اور وَابِشِیَۃُ کے درمیان ایک سرسبز وادی جس میں درختوں کی کثرت ہے۔

**مَرْدَانُ:** مدینے اور تبوک کے درمیان ایک جگہ جہاں مسجد ثنیۃ المردان کے نام سے ایک مسجد ہے جو رسول اللہ علیہ وسلم نے تبوک کے سفر میں بنائی تھی۔

**مَرْسٌ:** مدینے میں ایک جگہ۔

**مَرْغَۃُ:** بدر کے راستے میں بدر اور مکہ کے درمیان ایک جگہ۔

**الْمَرُّوْدُ:** دیار بنی حمزہ میں رابغ کے قریب جحفہ اور ودان کے درمیان ایک جگہ۔

**مُرَیْخٌ:** مدینے میں بنی قینقاع کے یہود کے ایک قلعے کا نام۔

**مُرَیْدٌ:** مدینہ میں بنی خَطْمَۃ کا ایک قلعہ

**مُزَاحِمٌ:** مدینے میں ایک قلعہ کا نام۔

**مُزْجٌ:** مدینے سے تین فرسخ (۹ میل) پر وادی العقیق میں ایک جگہ جہاں ہمیشہ پانی رہتا ہے،

**الْمَسْلَحُ:** مدینے کے علاقے میں ایک جگہ کا نام۔

المَشْرِقُ: اعراف کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ جو ارض ضبہ میں صَرِیْف اور قُصِیْم کے درمیان ہے۔

المُشَرَّقُ: طائف کے ایک بازار کا نام، کہا جاتا ہے کہ یہ مسجد خیف ہے،

مِشْعَلٌ: رُوَیْثَة سے مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ کا نام۔

المُشَقَّقُ: تبوک کے چشمہ کا نام، تبوک کے سفر کے دوران تبوک پہنچنے سے ایک روز پہلے آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کہ کل چاشت کے وقت تم تبوک کے چشمے پر پہنچو گے، جب تک میں نہ آجاؤں کوئی شخص اس چشمے سے پانی نہ لے، دو آدمی (منافق) چشمے پر پہلے پہنچ گئے اور انہوں نے اس سے پانی لے لیا، آپ جب وہاں پہنچے تو پانی کی ایک پتلی سی دھار بہہ رہی تھی، آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے پانی میں ہاتھ ڈالنے کا اقرار کرلیا، آپ ﷺ نے اس پر اظہار ناراضی فرمایا، پھر تھوڑا تھوڑا کر کے پانی کو ایک برتن میں جمع کیا گیا، آپ نے اس پانی سے ہاتھ منہ دھو کر پانی کو دوبارہ چشمے میں ڈال دیا، پانی کا ڈالنا تھا کہ چشمے سے پانی کا فوارہ جاری ہوگیا، جس سے تمام لشکر سیراب ہوگیا، پھر آپ ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ اگر تو زندہ رہا تو اس خطے کو باغات سے سرسبز و شاداب دیکھے گا۔

المُصَلّٰی: نماز پڑھنے کی جگہ۔ مدینے کی وادیٔ عقیق میں ایک جگہ۔

مَضْنُوْنَةُ: آب زمزم کا ایک نام۔

المَطَاحِلُ: بلاد غطفان میں حنین کے قریب ایک جگہ۔

مُطَارُ: طائف کی بستیوں میں سے ایک بستی، تبالہ اور اس بستی کے درمیان ۲ رات کی مسافت ہے۔

مُظْعِنٌ: سُقیا اور ابواء کے درمیان ایک وادی۔

المُعْرِقَةُ: وہ راستہ جس سے قریش شام جایا کرتے تھے، وہ راستہ جو ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور غزوۂ بدر کے موقع پر ابوسفیان کی سربراہی میں قریش کا تجارتی قافلہ اسی راستے سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوا تھا۔

مَعْوُنَةُ: مدینے کے قریب ایک جگہ۔

المُغِیْثُ: ایک وادی کا نام جس میں قوم عاد ہلاک ہوئی۔

المَفْجَرُ: ثنیة الخَضْرَاء اور دار زید بن منصور کے پیچھے تک کا علاقہ

مُفْحِلٌ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ۔

مَقَارِیبُ: مدینے کے نواح میں ایک جگہ کا نام۔

المَقَاعِدُ: مدینے میں دار عثمان بن عفان کے قریب دوکانوں کی جگہ۔

مَکْتُومَةُ: زمزم کے ناموں میں سے ایک نام۔

المَنَاصِعُ: مدینے کے باہر ایک مقام جہاں مدینے کی خواتین رات کے وقت قضائے حاجت کے لئے جایا کرتی تھیں۔

مَنَافُ: عرب کے بتوں میں سے ایک بت کا نام۔

مَهْجُوْرٌ: مدینے کے نواح میں پانی کی ایک جگہ۔

مَیْطَانُ: مدینے کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ جو الشُوْرَان کے مقابل ہے، یہاں مزینہ اور سلیم کے لوگ رہتے تھے۔

# باب النون

نَابِعٌ: مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام۔

النَّبَاوَةُ: زمین کے ہر بلند حصے کو نباوہ کہتے ہیں، طائف میں ایک جگہ، حدیث میں آتا ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف میں نباوہ کے مقام پر خطبہ ارشاد فرمایا۔

النَّسَّاسَةُ: مکہ کے ناموں میں سے ایک نام۔

نَخْلَتَانِ: نخلہ کا تثنیہ بستان ابن عامر کے دائیں اور بائیں کھجور کے دو باغ ہیں، دائیں باغ کو نخلۃ الیمانیہ اور بائیں باغ کو نخلۃ الشامیہ کہتے ہیں۔

النُّجَیْلُ: مدینے کے علاقے میں ینبع کے قریب ایک جگہ۔

نَعْمَانُ: مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی یا شہر، عرفات سے دو رات کی مسافت پر ہذیل کی ایک وادی اسی کے ساتھ جبل المَدْرَاء ہے، ارض شام میں الفرات کے قریب ایک وادی۔

نَفِیْسٌ: مدینے سے دو میل پر قصر نفیس۔

النُّفَیْعُ: مکہ کا ایک پہاڑ جہاں حارث بن عبید بن عمر بن مخزوم اپنی قوم کے نادانوں کو محبوس کیا کرتا تھا۔

النَّقْعُ: رونے میں آواز کا بلند ہونا، غبار، قتل اور قربانی کرنا، مکہ کے قریب طائف کے اطراف میں

ایک جگہ۔

نَقْعَاءُ: مدینے کے پیچھے نقیع کے بالائی طرف دیار مزینہ میں ایک جگہ، غزوۂ بنی المصطلق کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس راستے سے گزرے تھے، نجد میں دیار طَیِّء میں ایک جگہ۔

# باب الواؤ

وادی النَّمْلُ: چیونٹیوں کی وادی جس کا ذکر سورۃ النمل کی آیت ۱۸ میں ہے، یہ جبرین اور عسقلان کے درمیان واقع ہے۔

واقِمُ: مدینے کے قلعوں میں سے ایک قلعے کا نام، اسی کے ایک جانب حرۃ واقم ہے۔

الوَتِيْرُ: اسفل مکہ میں بنوخزاعہ کے پانی کی ایک جگہ، عرفہ اور وادیٔ اَدَام کے درمیان ایک جگہ۔

وَدْعَانُ: ینبع کے قریب ایک جگہ۔

# باب الھاء

الهُدَى: یمامہ کے مقابل ایک وادی، اس کا یہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔

الهَمَّاءُ: مکہ اور طائف کے درمیان نعمان میں ایک جگہ۔

هَيْلاءُ: مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک بلند سیاہ پہاڑ جس سے پتھر کاٹ کر عمارتیں بنائی جاتی ہیں۔

# باب الیاء

يَرْمُوكُ: شام کے نواح میں ایک وادی جہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مسلمانوں اور روم کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔

يَلْبَنُ: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام۔